5770/36

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مفتیانِ کرام مندرجہ ذیل دو۲ مسئلوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں

(۱) قربانی کے جانور میں نقص نہیں ہونا چاہیئے جو بکرا خصی ہے ۔ اسکے لئے کیا حکم ہے ہم خود اسے نقص والا بناتے ہیں

(۲) جو موبائل پر SMS آتے ہیں جس میں احادیث اور قرآن کی باتیں لکھی ہوتی ہیں ۔ کیا ہم اسے Delete کر سکتے ہیں

دارالافتاء
فتوی نمبر ۲۶/۱۳۰۷
مورخہ

بندہ وقار اللہ شوکت
مقیم حال کراچی

(جواب منسلکہ ورق پر [illegible])

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

﴿۱﴾......خصی ہونا جانور میں نقص اور عیب نہیں ہے، لہذا خصی جانور کی قربانی جائز ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔

فی مشکاة المصابیح :(۱۲۸/۱)

عن جابر قال : ذبح النبی صلی الله علیه وسلم یوم الذبح کبشین أقرنین أملحین موجوئین الخ۔

وفی مرقاة المفاتیح :(۱۷۱/۵)

(موجوئین) بفتح میم وسکون واو فضم جیم وسکون واو فهمز مفتوح أی خصیین کره بعض أهل العلم الموجوئة لنقصان العضو والأصح أنه غیر مکروه لأن الخصاء یزید اللحم طیبا ولأن ذلك العضو لا یؤکل۔

دار الافتاء

وفی الفتاوی الهندیة :(۲۹۷/۵)

أما جنسه فهو أن یکون من الأجناس الثلاثة الغنم أو الإبل أو البقر ویدخل فی کل جنس نوعه والذکر والأنثی منه والخصی والفحل۔

﴿۲﴾......قرآنی آیات اور احادیثِ مبارکہ کو پڑھنے کے بعد ~~ڈیلیٹ~~ ختم کرنے میں کوئی حرج نہیں، البتہ پڑھنے سے پہلے ~~ڈیلیٹ~~ ختم کرنے میں چونکہ صورۃً اعراض پایا جاتا ہے، اس لئے بلا عذر پڑھنے سے پہلے ڈیلیٹ نہ کرنا چاہیے۔

(ماخذہ التبویب: ۱۹/۱۲۲۸، ۵۶/۱۲۶۸

فی تفسیر القرطبی :(۲۸٤/۱۰)

(قوله تعالیٰ :وَلَئِن شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِی أَوۡحَینَا إِلَیكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَینَا وَكِیلًا ـ الاسراء)وقال عبد الله بن مسعود: أول ما تفقدون من دینکم الامانة وآخر ما تفقدون الصلاة وأن هذا القرآن کأنه قد نزع منکم تصبحون یوما وما معکم منه شئ۔فقال رجل: کیف یکون ذلك یا أبا عبد الرحمن وقد ثبتناه فی قلوبنا وأثبتناه فی مصاحفنا

Scanned by CamScanner

نعلمه أبنائنا ويعلمه أبناؤنا أبنائهم إلى يوم القيامة قال: يسرى به فى ليلة فيذهب بما فى المصاحف وما فى القلوب فتصبح الناس كالبهائم۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

الجواب صحیح

۳-۱۱-۱۴۳۱ھ

عبدالحفیظ حفظہ اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ

۱۱ اکتوبر ۲۰۱۰ء

نائب مفتی

دارالافتاء

فتوی نمبر ۳۶/۱۳۰۷